قصیدہ

درمدح سبط اصغر فرزند رسولؐ الثقلین حضرت امام حسین علیہ السلام

ابوالبیان مولانا سید اکبر مہدی سلیمؔ جرولی مصنف ''اصلاح مراسم عزاداری''

قطعہ

ماہ شعباں یہ ہوا کون سا دل جو پیدا — کہ مہِ نو میں ہے حسن خم ابرو پیدا
دی یہ حوروں نے ندا فاطمہؑ زہراء کے لئے — راحت دل کا ہوا دوسرا پہلو پیدا

وفا کہتے ہیں کس کو، خوگر جور و جفا ہونا — حقیقت عشق کی کیا ہے محبت میں فنا ہونا
کرم کیا شے ہے؟ صرفِ خدمتِ اہلِ ولا ہونا — تہی دستی میں بھی دل کا مہیائے عطا ہونا
ہے شوق آزمائش کیا؟ سر تسلیم کا جھکنا — محبت دوست کی کیا شے ہے، پابند رضا ہونا
دیا جاتا ہے کیونکر امتحاں عشق و محبت کا — جفا پر صبر کرنا سختیوں میں مبتلا ہونا
ہے کیا شے ہمت مردانہ میدان تحمل میں — حصول مدعا میں دل کا مشتاق بلا ہونا
شکیبائی کسے کہتے ہیں کیا ہے صبر کی عادت — ستم سہنا شکایت سے مگر نا آشنا ہونا
تقرب کا ذریعہ خدمت محبوب میں کیا ہے — وفا میں منتخب ہونا مقدر کا رسا ہونا
صلہ کیا عشق کا ہے بارگاہ حسن میں آخر — نہیں کچھ ما سوا اس کے خود عاشق کی جزا ہونا
شہید ناز کو ملتا ہے کیا مرکر محبت میں — حیات جاوداں پانا خود اپنا خوں بہا ہونا
حیات جاودانی کے ہیں کیا معنی حقیقت میں — قیامت تک وفا میں یاد عاشق کی بقا ہونا
حقیقت حسن کی کیا ہے قباحت سے جدا ہونا — مصیبت آفریں ہونا، اطاعت آزما ہونا
کمال حسن کی معیار کیا ہے چشم عاشق میں — نگاہوں سے نہاں ہونا مگر پہلو میں جا ہونا
ہے صورت وصل کی کیا عاشق مہجور کی خاطر — پیام مرگ کے حیلہ میں فرمان قضا ہونا
سلیمؔ مدح گستر پر اسی رنگ تصوف میں — عنادل کو بھی سکھلا دو ذرا نغمہ سرا ہونا

غزل

بتاتا ہے یہ شاخوں کا قلم ہوکر ہرا ہونا — بقائے گلشن ہستی ہے بلبل کا فنا ہونا
دلیل حسن ہے ملنا کسی شے کا بہ دشواری — یہ مطلب خیز شاخ گل میں نوک خار کا ہونا
گل و بلبل میں حسن و عشق کی تشبیہ کامل ہے — وہ اس کا دلربا ہونا وہ اس کا با وفا ہونا

مآل محنت و رنج و مصیبت کا نمونہ ہے
خزاں کے بعد عہد فصل گل کا رو نما ہونا

یہ دل جتنا پسے اُتنا ہی رنگ عشق پختہ ہو
سبق آموز ہے سبزی میں سرخیٔ حنا ہونا

وفا کیا چیز ہے اک ضو ہے نفس مطمئنہ کی
بشر کے شیشۂ دل پر اُسی ضو کی جلا ہونا

بایں اوصاف پنہاں نفس کو کیا خاک سے نسبت
خدا کی شان ہے اضداد کا یوں ایک جا ہونا

ملا اے نفس سب تیری بدولت یہ شرف ورنہ
فرشتوں کا بشر کے آستاں پر جبہہ سا ہونا

مطلع

ہے نفس مطمئن پانا بشر کا کیمیا ہونا
بلا میں مبتلا ہونا ہے خود عقدہ کشا ہونا

خطا پوش ملک مشکل ہے گر انسان کا ہونا
تو آساں بھی نہیں فطرس کا مشکل سے رہا ہونا

محبت میں علی کی تھا جواب خانۂ کعبہ
تجھے زیبا ہے اب اے دل شبیہ کربلا ہونا

ملا اے کربلا تجھ کو خطاب بقعۂ جنت
میسر کب ہوا کعبہ کو فردوس علا ہونا

ابھی سے ہے حبیب ابن مظاہر کی نگاہوں میں
کسی کی خاک پا کا مقصد خاک شفا ہونا

دیار یثرب و بطحا ابھی آباد ہونے دے
کبھی آباد تو بھی اے زمین کربلا ہونا

قطعہ

کوئی جنت سے آکر لوریاں اس طرح دیتی ہے
مری جاں ہے تجھے فرزند محبوب خدا ہونا

مری جاں لے رہے ہو کیوں یہ انگڑائی پہ انگڑائی
وہ دن آنے تو دو تم ثانیٔ خیبر کشا ہونا

تقابل کیا تمہارا جان جاں پچھلے نبیوں سے
نبوت کیا ہے تم جد کی رسالت کا صلا ہونا

تمہارے ہاتھ ہے تبلیغ کا بیڑا خدا رکھے
تمہیں اسلام کی کشتی کے اے جاں ناخدا ہونا

نبوت ختم ہے جد پر تمہارے حکم خالق سے
امامت میں تم اپنے جد کے نفس مدعا ہونا

خطاب شہسوار لا فتی بابا نے پایا ہے
مگر حصہ میں ہے تیرے شہید قل کفا ہونا

نصیری کا خدا کہنا علی کو شرک ہے بیشک
خدا کو خود پسند آیا تمہارا ناخدا ہونا

کمال بندگی کی حد آخر ہے یہ اے مولا
عبادت میں تمہاری خاک زیر ناصیا ہونا

میسر ہے کسے تاج شفاعت کی یہ زیبائش
پھر اس پر وسعت رحمت کا دامان قبا ہونا

سلیمؔ بے بضاعت پے بہ پے تم نے زیارت کی
جو اب جانا تو پیوند زمین کربلا ہونا